سوال

منگیتر سے جماع اوراس کے ہاتھ سے مشت زنی کرنا

جواب

الحمد للہ.

ہم اللہ تعالی کی تعریف اور شکرادا کرتے ہیں جس نے آپ کے دوست کو دین اسلام کی ھدایت نصیب فرمائی ہے ہم اللہ تعالی سے اس کے لیے موت تک دین اسلام پر ثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں ۔

وہ اپنی زندگی کی سب سے اہم کامیابی حاصل کرنے کا توفیق حاصل کرچکا ہے جواس کی زندگی کے لیے سب سے اچھی اور بڑی کامیابی ہے کہ کفر وشرک کے اندھیروں سے نکل کر نوراسلام اورھدایت اوراللہ وحدہ لاشریک کی عبادت طرف آیا ہے ۔

اوراب جو غلط اوربری قسم کی عادات باقی رہ گئی ہیں اس کے لیے ان کا چھوڑنا توان شاء اللہ بہت ہی آسان اور سہل ہوگا جب وہ اس میں اللہ تعالی سے مدد وتعاون کا طلبگار رہو، کیونکہ جس نے وہ اپنا وہ دین چھوڑ دیا جس پر اس کی پرورش ہوئی اوراسی میں جوان ہوا اور پھر دین صحیح میں داخل ہوا ۔

اس کے لیے ان عادات کو جواس نے جاہلیت کے دور میں اپنا رکھا تھا چھوڑنا بھی آسان ہوگا ، اس لیے کہ مشت زنی اوریہ گندی عادت فاعل کے لیے بہت ہی مضر اور نقصان دہ ہے آپ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (329) اور سوال نمبر (12277) کا مطالعہ کریں ۔

اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس گندی اوربری عادت کو ترک کردے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت پر عمل کرے جو کہ مندرجہ ذیل فرمان نبوی ہے :

(اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو بھی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرے ، کیونکہ ایسا کرنا اس کی آنکھوں کو نیچا کردے گا اور شرمگاہ کے لیے بھی بہتر ہے ، اور جو طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے اس لیے کہ یہ اس کے ڈھال ہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (5065) صحیح مسلم حدیث نمبر (1400)

اوررہا اس کا یہ سوال کہ منگیتر کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کرنا ۔ اگر تو منگیتر سے مراد وہ عورت ہے جس سے شرعی عقد نکاح ہوچکا ہے اور صرف رخصتی باقی ہے تواس عورت سے اس کے جنسی تعلقات صحیح اورجائز و حلال ہیں ۔

اوراگر منگیتر سے مراد یہ ہے کہ ابھی صرف منگنی ہی ہوئی ہے اورعقد نکاح نہیں ہوا تواس سے جنسی تعلقات حرام ہیں ، اورایسا کرنا قبیح قسم کا زنا اوربرے افعال میں سے ہے ، جس سے وہ دونوں اپنے آپ کو اللہ تعالی کے غضب ناراضگی اورعذاب کا سبب بنا رہے ہیں ۔

اوریہ کہنا کہ مالی مجبوریوں کی وجہ سے وہ شادی نہیں کرسکا یہ اس کے لیے اپنی منگیتر سے اگراس نے عقد نکاح نہیں تواس قسم کے افعال کی ارتکاب کی اجازت نہیں دیتا ، اسے یہ علم ہونا چاہیے کہ منگیتر اس کے لیے ابھی تک اجنبی ہے ، وہ بھی دوسری اجنبی عورتوں کی طرح ہے ، اس لیے اس سے خلوت کر

اورنہ ہی اس کے جائز ہے کہ وہ اپنی منگیتر کے ہاتھ سے مشت زنی کروائے ، اوراس کا بوسہ لینا بھی حرام ہے ، اوراسی طرح اس سے بات چیت کرنی بھی جائز نہیں ہاں پردہ کے اندر رہتے ہوئے خلوت کیے بغیر اورشہوت کے بغیر اگر کوئی ضرورت ہو تو محرم کی موجودگی میں بات چیت ہوسکتی ہے ، آپ مزید تفصٓ

اس جیسی حالت میں تواس کے لیے حل یہی ہے کہ وہ اس سے عقد نکاح کرلے ، اس لیے کہ جو بھی کسی عورت سے نکاح کرلیتا ہے اس کے لیے ہر چیز حلال ہوجاتی ہے ، کیونکہ نکاح سے وہ اس کی بیوی بن جائے گی چاہے رخصتی کی تقریب نہ بھی ہوئی ہو آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (13886)

اگر وہ طاقت نہیں رکھتا تو پھر اسے صبر کرنا چاہیے اور روزے رکھے جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے ۔

جیسا کہ مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی کے ہاتھ سے انزال کروا سکتا ہے آپ اس کے لیے سوال نمبر (826) کے جواب کا مطالعہ کریں ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

23432